شاہ ظفر کی آستین کا سانپ)، آفتاب و ماہتاب (حضرت مدنی اور حضرت تھانوی کا باہمی تعلق) اور اسلام ا
جمہوریت (فتویٰ) کے زیر عنوان متنوع اور وقیع تحریریں شامل ہیں۔ مجلہ کی موجودہ اشاعت ہر اعتبار سے معیار
ہے۔ اللہ کرے یہ معیار برقرار رہے (آمین)!

بقیہ از صفحہ ۵۰

داریاں کیا ہیں۔ ہمیں جمہوریت کے دام تزویر سے بیک جنبش دامن چھڑا لینا چاہئیے۔ اور پاکستان کو صحیح معنیٰ می
اسلامی ریاست بنانے کیلئے پرجوش و پرعزم اور باخبر ہو کر جدوجہد شروع کر دینی چاہئیے۔
یہی راستہ ہمیشہ کی کامیابی و سرخروئی والا راستہ ہے اللہ پاک ہمیں اور تمام دینی قوتوں کو احکام اور اسوۂ رسو
خاتم و معصوم اور ان کے پروردہ اصحاب و ازواج کے رستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

صادق آباد

دینی جماعتوں کی ذِلّت ورُسوائی کافرانہ جمہُوریت قبُول کرنے کا نتیجہ ہے۔ جمہُوریت کے ذریعے نفاذِ اسلام ناممکن ہے۔

سید عطاء المحسن بخاری

صادق آباد (جناب محمد رمضان) ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن شاہ بخاری ضلع رحیم یار خان کے ایک ہفتہ کے دورے پر تشریف لائے تو انہوں نے مختلف مقامات پر بڑے بڑے اجتماعات سے خطاب کیا اور مختلف وفود سے ملاقاتیں کیں۔ وہ صادق آباد تشریف لائے تو انہوں نے بعد نماز عشاء مرکزی جامع مسجد مطہر فریہ کالونی میں علماء کرام اور عوام الناس کے ایک عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت پورے عالم اسلام بالخصوص پاکستان میں جو اسلام پسند قوتوں کو ذلت و رسوائی کا سامنا ہے یہ کافرانہ نظام سیاست میں دینی جماعتوں کے اشتراک کا رد عمل ہے کیونکہ اسلام اور کافرانہ نظام جمہوریت اکٹھے نہیں چل سکتے۔ بلکہ کافرانہ نظام کے ذریعہ جاگیر دار، سرمایہ دار اور لادین لوگ ہی برسراقتدار آکر دینی قوتوں کو پاش پاش کرتے آئے ہیں انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہمیں پہلے سے بھی زیادہ پختہ یقین ہے کہ جمہوریت کے ذریعے اس ملک میں اسلامی قانون نہیں آسکتا اور نہ ہی مسلمانوں کی فلاح و بہبود کا نفاذ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک میں اسلامی قانون کا نفاذ کرنا ہے تو پھر خلفاء راشدین کا طریقہ اپنانا ہوگا۔ انہوں نے ملک میں فحاشی عریانی بے حیائی اور مہنگائی پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے علماء کرام سے خصوصی طور پر اپیل کی کہ وہ ملک میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی ریشہ دوانیوں کے پیش نظر اپنے آپ کو منظم کریں۔ سندھ میں تھرپارکر کے علاقہ میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں ملک و قوم کے لئے بے حد خطرناک ثابت ہوں گی اس لئے حکومت کو چاہئیے کہ وہ ان کے خلاف نوٹس لے۔

دوسرے دن مولانا نے جامع مسجد شہزاد کالونی میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے کہا کہ اللہ کی زمین پر جب تک اللہ کا قانون نافذ نہیں ہوگا اس ملک میں امن و امان قائم نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں واشگاف الفاظ میں کہا کہ اس ملک میں افراتفری بے حیائی بے غیرتی ڈاکہ زنی اور قتل و غارت گری میں اکثر لادین سیاست دانوں کا ہاتھ ہے کیونکہ یہ لوگ شروع دن سے ہی اقتدار کے لئے ہر چیز کو ختم کرنے کے درپے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ برطانیہ اور امریکہ کے ہی گن گاتے ہیں اور انہی کی خوشامد میں اپنی نجات سمجھتے ہیں۔ آخر میں مولانا سید عطاء المحسن شاہ صاحب نے ایک قرارداد کے ذریعہ ڈش انٹینا کے ذریعہ مرزا طاہر کے پروگرام نشر کرنے پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا اور دعا کی کہ اللہ اس ملک کو عورت کی حکمرانی سے نجات دے۔

بشکریہ "لولاک" فیصل آباد